قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتبعوا السواد الاعظم فانہ من شذ شذ فی النار رواہ ابن ماجہ

مدیر مسئول
حکیم سید غلام معین الدین
نعیمی (کاکاخیل)
مقام اشاعت
نعیمی دواخانہ۔ لال کھوہ
موچی گیٹ۔ لاہور

بانیان کرام
اعلیٰحضرت امام اہلسنت مجدد مائۃ حاضرہ
مولانا احمد رضا خاں صاحب قادری [illegible]
[illegible]
صدر الافاضل استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی
سید محمد نعیم الدین صاحب مراد آبادی [illegible]
[illegible]
تاج العلماء حضرت علامہ مولانا
مفتی محمد عمر صاحب نعیمی محدث کراچی
[illegible] علامہ قطب الدین احمد نعیمی برکاتی

ہفت روزہ سواد اعظم لاہور

سالانہ [illegible] | ششماہی [illegible] | فی پرچہ ۶ پیسے

جلد ۶ | ۸ - ذی الحجہ سنہ ۱۳۸۰ھ | [illegible] | ۲۳ - ماہ مئی سنہ ۱۹۶۱ء | نمبر ۴۶

کانگریسی مولویوں کی آج بھی یہی خواہش ہے کہ وہ بھارت میں مریں
اگر پاکستان میں موت آئی ہے تو بھی بھارت لاش لیجائی جائے

کانگریسی مولویوں کی بھارت سے قلبی وابستگی کی تازہ مثال وہ ہے جو کو ... لاہور کی [illegible] ۱۹۶۱ء میں ایک مراسلہ سے ثابت ہوتی ہے، مراسلہ یہ ہے — حضرت مولانا عبد القادر رائے پوری کی میت کو ہندوستان منتقل کرنے کے [illegible] ...... اصل صورت کو غلط رنگ میں پیش کیا گیا ہے [illegible] ...... حالانکہ حقیقت یہ ہے [illegible] ...... حضرت اقدس کی وصیت اور خواہش کے مطابق [illegible] منتقل کیا جائیگا ...... اس مسئلہ کو اختلافی رنگ نہ دیا جائے۔ اب بھارتی حکومت نے حضرت اقدس کی وصیت اور خواہش کے مطابق حکومت پاکستان سے ... [illegible]

[illegible] ...... انتقالی رنگ نہ دیا جائے — ہاتھی کے دانت کھانے کے اور، دکھانے کے اور۔

(نوٹ)۔ دوسری بات یہ واضح ہوتی ہے کہ حکومت بھارت کا ... حضرت اقدس کی [illegible] طلب کرنا اور حضرت کا مرنے وقت وصیت کرنا اور خواہش ظاہر کرنا اس بات کی دلیل ہے [illegible] ... بھارتی حکومت کے اشارہ [illegible] ... بھارتی حکومت ان کی لاشوں کا حکومت پاکستان سے مطالبہ کرے، جبکہ وہ اپنی تمام [illegible] ... اپنی تمام عمر [illegible] ... ہندوؤں کی خوشنودی میں صرف کرتے رہے ہیں۔ اس سے سبق حاصل کرنا چاہیے کہ پاکستان میں موجودہ تمام کانگریسی مولویوں کی زندگیاں [illegible]

بارگاہ رسالتمآب ﷺ میں

از علامہ قطب الدین احمد اشرفی نعیمی برکاتی نائب مدیر سواد اعظم لاہور

نبی دو جہاں تم ہو ولی انس و جاں تم ہو
دو عالم کے خزانے تم کو سونپے ہیں مشیت نے
تم ہی مختار کل شاہ رسل نور الٰہی ہو
تمہیں شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ قرآن کہتا ہے
وجود باعث تخلیق عالم ہو متاع اہل ایماں ہو
خدا کیا ہے [illegible]
[illegible]
جہاں [illegible] میں ہو شامل [illegible]
مدینہ میں اگرچہ ہے بظاہر آپ کا مسکن
ازل کی ابتدا تم ہو ابد کی انتہا تم ہو
[illegible]
[illegible]
[illegible] سب انبیاء آدم سے عیسیٰ تک
[illegible] میں تم اپنے
شب تاریک میں بھٹکا ہوا ہے قافلہ جن کا
مری مشکل بھی آساں کیجئے بہر خدا شاہا

دوائے درد بے درماں ہو ... تم ہو
حبیب خالق عالم شہ کون و مکاں تم ہو
علیم علم غیبی ہو قسیم دو جہاں تم ہو
کلام حق تعالیٰ کے سراسر راز داں تم ہو
بہار لالہ و گل ہو کہ جان گلستاں تم ہو
فنا سارے خدا اور ناظر ہر جہاں تم ہو
حدیث کنت کنزاً مخفیاً کے راز داں تم ہو
وہاں پر عرش سے بالا خدا سے ہمزباں تم ہو
مگر عالم میں اے آقا جہاں دیکھو وہاں تم ہو
قدم سے ... بالا ... دو جہاں تم ہو
[illegible]
مقام ایسا ہے [illegible]
خدا کے سامنے لیکن شفیع عاصیاں تم ہو
سکون قلب خستہ ہو امان بے اماں تم ہو
[illegible] تم ہو
مرے مشکل کشا دافع بلیات نہاں تم ہو

تمہارا ہے [illegible] ابد بردہ
علی احمد نعیمی کی دو عالم میں اماں تم ہو

[illegible] کی طرح بھارت کے [illegible] بھارت میں ہی دفن کرنے کی تمنا اور خواہش و وصیت کرتے ہیں — حالانکہ ہر مسلمان کی دلی تمنا اور خواہش یہی ہونی ہے جیسے [illegible] حضرت مولانا حسن رضا خاں صاحب [illegible] نے [illegible]

مٹی نہ ہو برباد پس مرگ الٰہی ؛ جب خاک اڑے میری مدینہ کی ہوا ہو

[illegible] مری خاک یارب نہ برباد جائے ؛ پس مرگ کر دے غبار مدینہ

بھارتی [illegible] مسلمانوں کے ساتھ محبت [illegible] کے دلوں میں [illegible] پیدا کرے اور انہیں پاکستان کے ساتھ [illegible] کی توفیق مرحمت فرمائے، تاکہ یہ لوگ اپنے آقایان ولی نعمت کے اشاروں پر ملک میں فتنہ و فساد نہ پھیلا سکیں۔ ([illegible])

محمد انور خان قادری

سیف الاسلام ـــــ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

کفر و اسلام کی جب بھی معرکہ آرائی ہوئی ... [illegible]

[illegible]

بالآخر جماعت بھی رجوع کر کے بیٹھ گئی ... [illegible]

[illegible]

تبصرہ کتب

اسلام میں تقلید کی ضرورت

کتابت و طباعت عمدہ، کاغذ معمولی، صفحات [illegible] قیمت [illegible] پیسے صرف

ملنے کا پتہ : جامع مسجد حنفیہ قریشیہ چک [illegible] تحصیل و ضلع منٹگمری۔

زیر تبصرہ کتاب ضرورت کے لحاظ سے کافی جامع ہے جس میں کتاب و سنت کی روشنی میں مسئلہ تقلید کا صحیح مفہوم سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے اس کے علاوہ اہل سنت کو ثابت کیا گیا ہے کہ کتاب و سنت کی روشنی میں بھی جماعت سواد اعظم ہے۔

اس کتاب کے مصنف پاکستان کے مشہور خطیب حضرت مولانا قاری غلام حسین قریشی ہاشمی خطیب جامع نورانی مسجد حنفیہ قریشیہ ضلع منٹگمری ہیں۔

کتاب کے چند عنوانات ملاحظہ ہوں۔

۱۔ تقلید کے معنی ۔ ۲۔ کن مسائل میں تقلید کی جاتی ہے اور کن میں نہیں ۔ ۳۔ تقلید واجب ہونے کے دلائل کتاب و سنت کی روشنی میں ۔ ۴۔ تقلید شخصی پر عقلی و نقلی دلائل ۔ ۵۔ تقلید ... [illegible] ... اہل سنت کیا ہے ۔ ... سواد اعظم کون ہے ۔ ... ہم حنفی کیوں ہیں ... [illegible]

ملک معذب بے خبر جو تنخوار رقی بار ۔ اعتماد سے کہدو بزم سائیں و حزیں

حکومت پاکستان وعلماء اہلسنت و سجادہ نشین حضرات توجہ فرمائیں

از مولانا محمد عبدالسلام صاحب، قادری رضوی خطیب اکبری جامع مسجد کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ

آج علی اعلان ملک کے گوشے گوشے میں کھلے بندوں جو ایک ایک فتنہ اٹھایا جا رہا ہے کیا وجہ ہے اس وقت گستاخان رسول منکران پاکستان وہابیوں اور دیوبندیوں کی طرف سے شورش برپا کی گئی ہے۔ اور نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اولیاء کرام و علماء اہلسنت پر کیوں رکیک حملے کیے جا رہے ہیں، اور آپ کی شان اقدس میں بے ادبی گستاخی کرنے کے لیے ان کی زبانیں کیوں کھل گئی ہیں اور اس خطرناک وقت میں پاکستان کی سرزمین پر ان شاتمان رسول نے کیوں فتنہ و فساد برپا کر رکھا ہے؟

اور کیا وجہ ہے کہ اس وقت رسالہ "چٹان" اور "تنظیم اہلحدیث" اور "الاعتصام" اور "پیام اسلام" جیسے گندے کفریہ رسائل پاکستان میں بلا روک ٹوک شائع ہو رہے ہیں اور شورش پھیلا رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی جو تعداد ہے وہ بڑی ہے اور حکومت پاکستان نے سوادِ اعظم اہل سنت کی کوئی پرواہ نہیں کی بلکہ نظر انداز کر دیا گیا۔ ہماری ان گذارشات پر توجہ کی جائے۔ "تقویۃ الایمان" "صراط مستقیم" "براہین قاطعہ" "تحذیر الناس" "حفظ الایمان" وغیرہ جیسی کتابوں کی کفریہ عبارتوں والی کتابیں ضبط کی جائیں۔ لیکن اس پر کچھ غور نہ کیا گیا۔ یہ چٹان اور تنظیم اہلحدیث، پیام اسلام، الاعتصام میری نظر سے گزرے ہیں اور میں ان کے اوراق پر غور کرتا ہوں اور وہ عبارتیں جن میں حیاسوز عبارتوں سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اولیاء کرام و علماء حق کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ آخر وہ سواد اعظم کو اتنا کیوں اللہ کیا سمجھ رکھا ہے:

(۱) یا رسول اللہ کہنے والے کو کافر۔ (۲) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نور جاننے والے کو کافر۔ (۳) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عالم الغیب ماننے والے کو کافر۔ (۴) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حاضر و ناظر ماننے والے کو کافر۔ (۵) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تبرکات و مزارات کو ماننے والے کو کافر۔ (۶) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضہ اقدس کی زیارت کی نیت کر کے جانے والے کو کافر۔ (۷) میلاد و فاتحہ اور عرس کو کرنے اور جائز سمجھنے والے مشرک۔

شاتمان رسول کی مندرجہ بالا کتب میں اور رسائل و اخبارات کی ایسی ایسی عبارتیں ہیں جیسے کسی مجرم کے دامن پر خون کی چھینٹیں نامہ سیاہی کی شہادت دیتی ہیں۔ اور چودھویں صدی کے ابوجہل و ابی ابن کی اولاد دجالی اور بے دین مولویوں ملاؤں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، اور اولیاء کرام اور علماء حق کی ذات ستودہ صفات پر دیدہ دلیری شروع کر رکھی ہے۔ جسے پڑھ کر آنکھیں اشکبار ہیں، میں ایک مظلوم اور مجبور ہوں۔ مجھے نہیں! میرے پیارے محبوب کو گالیاں دی گئی ہیں۔ میری ذات کو نہیں بلکہ محبوب کبریا کی بارگاہ بیکس پناہ میں دریدہ دہنی و گستاخی کی جا رہی ہے۔ ایک دو نہیں، متعدد رسوائے زمانہ کتابیں اور رسائل لکھے گئے ہیں۔ اور وہ محبوب بھی کیا محبوب کہ جس کے در پر پیغام لے کر جبریل امین آتے ہوں۔ اور وہ رسول کہ جس کے صدقے میں انبیاء و رسل کو نبوت و رسالت ملی۔ جن کا خاطر کائنات عالم وجود میں آئی۔ قرآن کریم جن کو یٰسٓ و طٰہٰ و مزمل و مدثر کے خطاب سے نوازتا ہے، ان کی ذات بابرکات و صفات کو دانستہ جہالت سے بھی زیادہ ذلیل، اور ذرہ ناچیز سے کمتر کہا گیا اور توہین جیسی ایسی بات کہی ہیں۔ ایسی کتابوں پر اگر چشم مومن اشکبار نہ ہو تو کیا کرے۔ آج "تنظیم اہلحدیث" "الاعتصام" "پیام اسلام" "چٹان" جیسے ناپاک دریدہ دہن اخبار و رسائل و جھگڑا ایمان کا تقاضا ہے کہ ان پر نفرین و ملامت کی جائے۔

افسوس کہ ان کفریہ رسائل و کتب پر صدائے احتجاج بلند کرنے والوں کو فسادی اور کافر کہا جاتا ہے۔ ان کے مقابلہ میں یہ جو رسائے تحریر رسالے شروع کیے ہیں۔ سوادِ اعظم اہل سنت کے لیے چیلنج ہو گئے ہیں اور ان کی دیانت دم توڑ رہی ہے۔ ہم اپنے برگزیدہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سچے جاں نثار و وفادار غلام ہیں۔ ان عبارتوں پر ہمیں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان رفیع میں گستاخیاں ہیں، مسلح ہونے کے باوجود اگر خاموش رہے تو جان لے ایمان کی کمزوری ہے، اور ایسے مسلمان ہونے پر لعنت ہے۔ ہم اس احکم الحاکمین کی بارگاہ و عدالت میں کیا جواب دیں گے۔ اسی طرح حکومت

سے بھی جو کچھ کرنے کے اختیارات رکھتا ہے قیامت کے دن پوچھا جائے گا کہ تم نے میرے محبوب کے دشمنوں کے ساتھ کیا کیا؟

حکومت پاکستان، علماء بریلوی و سجادہ نشین حضرات یاد رکھیں

رسول کے باغی و غدار کی ناپاک و گندہ عبارات پر ہرگز نہ جائیں بلکہ اس پر خاموش رہنا ہی اور بارگاہ نبوت میں مجرم ہو جانا ہے۔

عمرانیات و اقتصادیات و سیاسیات اور سائنس اور آج دنیا کے بہت سے اہل قلم سے کہتے ہیں، مگر یہ تو بتاؤ کہ اس حالت میں کہ یہ وہ کونسی جماعت ہے جو گستاخ رسول کہی جاتی ہو، اور جس جماعت کی تقریر و تحریر کا مطمع نظر عظمت رسالت اور وقار نبوت کی مجرم گستاخی کے سوا کچھ ہو؟ الحمد للہ کہ اہل سنت و جماعت سواد اعظم ہیں جو ہمیشہ ادب و احترام کے ساتھ اسلامی توحید و رسالت کا درس دیتے رہے ہیں، جن کی تقریر و تحریر افراط و تفریط سے یکسر خالی ہے۔

محبت میں، تو اعتقاد فانی ہیں کہ رسالت کا انکار توحید سے ہے، اور نہ بارگاہ نبوت میں بے ادب و گستاخ ہیں کہ نبی کریم سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو "کیا بشر" یا "بڑے بھائی" کا سا مرتبہ دیں۔ یا سادات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو "چمار سے زیادہ ذلیل" اور "ذرہ ناچیز سے کمتر" قرار دیں۔

یا صاحب قبر بے نشاں نہیں ذم میرا ۔ نگہ پر زور میں میری داستاں غم میرا

علماء اہل سنت و جماعت، اولیاء عظام اور سجادہ نشین حضرات یاد رکھیں! قیامت کے دن آپ لوگوں سے پوچھا جائے گا کہ تم نے شاتمان رسول کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ دنیا میں تمہاری زبانیں ان کے جواب کیلئے کیوں بند ہو گئی تھیں؟

نا معلوم یہ مولوی بات کیوں کیوں کہتے ہیں۔ مجھے تو حیرت ہے کہ "چٹان" میں مولانا محمد عمر صاحب اچھروی کے متعلق اس قدر رکیک کلمات لکھے گئے ہیں، اور حضرت مولانا علامہ ابوالبرکات سید احمد صاحب، مدیر سواد اعظم کی شان میں بے ہودہ بکواس کی ہے، اور مولانا عبدالغفور صاحب ہزاروی کی شان میں بھی وہ بد زبانی کی ہے۔ دنیا کے اس محکمہ اور حکومت پاکستان کی ایسی بے جا حرکتوں پر کیوں تو ہیں نہیں لگائی جاتی؟

مسلمان ہر ظلم و ستم برداشت کر سکتا ہے، اس کی رگوں میں عشق رسول خون کی طرح دوڑتا ہے۔ وہ اپنی توہین برداشت کر سکتا ہے، مگر محبوب کبریا سید المرسلین خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و عظمت پر اپنے خون کا آخری قطرہ تک قربان کر دینا اپنے حق میں سعادت اور باعث نجات سمجھتا ہے۔

اے پروردگار عالم! اب اس سے بڑھ کر قیامت کی اور کیا نشانی ہو گی کہ تیری خدائی میں رہنے والے، تیرا رزق کھانے والے اور تیرے ہی محبوب کو گالیاں دیتے ہیں۔

اے کائنات کے پالنہار! آج ان لوگوں کی اولاد میں تیرے محبوب کے علم پاک کو جانوروں، پاگلوں اور بچوں جیسا کہا جاتا ہے۔ اور شیطان اور ملک الموت کے علم کو نص قرآنی سے ثابت کیا جاتا ہے، اور حضور سید الانبیاء مختار کل صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم الغیب ماننے والے کو مشرک کہا جاتا ہے۔

اے خالق ارض و سماء! زمانہ کا یہ کیا اندھیر ہے کہ نماز میں گائے بیل، بلکہ زنا تک کے خیال کرنے سے تو نماز ہو جائے، مگر تیرے پیارے محبوب خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال کرنے سے نماز فاسد ہو جائے۔

اے کائنات کے مالک! یہ وقت تیرے محبوب کے جاں نثاروں پر کتنا کٹھن، اور ان کی عقیدت و محبت کا کیسا سنگین امتحان ہے کہ ہم جیتے جی تیرے محبوب کی بارگاہ بیکس پناہ میں گستاخی کی بوچھاڑ دیکھ رہے ہیں۔ آج وہ رسوائے زمانہ کتابیں اور رسائل ہیں جن میں تیرے حبیب و محبوب کی عظمت و تقدس پر حملے کیے گئے ہیں، اور اسلام کا لیبل لگانے والے اسٹیج پر ان کے ناموس رسالت کی بے حرمتی پر مشتمل تقریریں ہوتی ہیں۔

اے رب قدیر! ہم تیرے امتحان کے قابل نہیں۔ اپنے عجز و ناتوانی کا احساس رکھتے ہوئے، ہم تیری بارگاہ عدالت میں عہد و پیمان کرتے ہیں کہ عمر کے آخری لمحہ تک تیرے اور تیرے رسول کے دشمنوں پر نفرین و ملامت کرتے رہیں گے، اور ان کی ہر گستاخانہ اور بے ادبانہ تحریر و تقریر کا دندان شکن جواب دیتے رہیں گے۔ تو ہمیں اس راہ میں استقلال و استحکام عطا فرما، اور ہمارے سینہ کو اپنی اور اپنے رسول کی محبت کا گنجینہ بنا۔

اے علیم و خبیر! تو دلوں کے بھید کو جاننے والا ہے، تو جانتا ہے کہ ہمارا

اختلاف کسی طمع و لالچ اور کسی جائداد و دولت کے لیے نہیں ہے۔ محض تیرے محبوب کی ناموس کا تحفظ ہے، اور جو تیرے محبوب و مرغوب کا باغی ہے اس سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں۔

کی ناموس و وقار کا مسئلہ ہے ۔ جو تیرا اور تیرے رسول کا ہے وہ ہمارا ہے ۔ محمد انور قادری

رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کا حاضر و ناظر ہونا

از مولانا محمد صادق صاحب گوجرانوالہ

[illegible]

مسائل و فضائل عید قربان

عید قربان دراصل اس مقدس قربانی کی یادگار ہے جو آج سے تقریباً ساڑھے چار ہزار برس پہلے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جد امجد حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے خالق دو عالم کے حضور پیش کی تھی۔ جیسے خود خدائے پاک نے قرآن مجید کے [illegible] میں اس طرح ارشاد فرمایا۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ وَنَادَيْنَاهُ أَن يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا

پھر جب وہ اس کے ساتھ کام کے قابل ہو گیا تو کہا اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ تجھے ذبح کر رہا ہوں سو دیکھ تیری کیا رائے ہے۔ کہا اے میرے باپ جو کچھ آپ کو حکم ہوا ہے کر ڈالئے، اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیں گے۔ پھر جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹایا اور ہم نے اسے آواز دی کہ اے ابراہیم بے شک تو نے خواب سچ کر دکھایا۔

مگر اس کا مقصد صرف اس واقعہ کی یاد تازہ کرنا اور محض رسمی طور پر منا لینا ہی نہیں ہے بلکہ مسلمانوں میں ان جذبات کو بھی ابھارنا ہے جو حضرت خلیل اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاک سینہ میں موجزن تھے اور جن کی بنا پر وہ خدائے پاک کا اشارہ پاتے ہی اپنے لخت جگر و نور نظر کی محبت پر قربان کرنے کے لئے تیار ہو گئے تھے۔ اگرچہ عین وقت پر اس رحیم و کریم نے اپنے فضل و کرم سے بیٹے کی قربانی کو مینڈھے کی قربانی سے بدل دیا تھا، جیسا کہ قرآن کریم میں خود ارشاد فرمایا۔ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے فدیہ میں دے کر اسے چھڑا لیا۔

ایک سچا مسلمان اپنی مقدس قربانی [illegible] جذبہ کے تحت [illegible] ہر حرکت و سکون سے ہر ہر ادا سے یہ دکھا دیتا ہے کہ وہ بھی اپنی جان، مال، اولاد سب کچھ خدائے پاک کے حکم اور اس کی محبت پر قربان کرنے کو تیار ہے اور اس کا جینا اور مرنا سب خدائے برتر ہی کے لئے ہے۔ اسی [illegible] وہ اس پاکیزہ جذبہ کا اظہار اپنی زبان سے بھی کرتا ہے۔

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے ایک اسی کا ہو کر اور میں مشرکوں میں نہیں۔ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو سب جہانوں کا مالک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے یہی حکم ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

مولا تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صدقہ میں ہم سب کو توفیق دے کہ ہم قربانی اسی جذبہ کے ساتھ ادا کریں۔

مسائل و احکام ہر مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت، بالغ ہو، مقیم ہو یعنی مسافر نہ ہو، صاحب نصاب ہو یعنی اپنی ضروریات زندگی کے علاوہ ساڑھے باون تولہ چاندی یا اتنی قیمت کا مالک ہو تو اس پر اپنی طرف سے قربانی کرنا واجب ہے۔ نابالغ اولاد اگر مالک نصاب ہوں تو ان پر قربانی واجب نہیں [illegible] کی طرف سے [illegible] اجازت [illegible] قربانی واجب [illegible] اگرچہ واجب نہیں لیکن [illegible] بہتر ہے۔ اسی طرح مسافر پر بھی واجب نہیں۔ لیکن نفل کے طور پر کرے تو بہتر ہے۔ غریب و صاحب نصاب نہیں ہے اگر وہ قربانی واجب نہیں [illegible] سے قربانی کی نیت سے [illegible] مال [illegible] صاحب نصاب نے [illegible] جانور [illegible] بدل بھی سکتا ہے [illegible] ضروریات زندگی سے [illegible] پہننے کے کپڑے، خادم و ملازم، سواری [illegible] کے جانور، [illegible] شامل ہیں۔ قربانی واجب ہونے کے لئے [illegible] نہیں۔

قربانی کا وقت [illegible] مالک نصاب ہو گیا تو بھی قربانی کا وقت [illegible] واجب ہے۔ اسی طرح اگر مسافر [illegible] وقت مقیم ہو جائے تو اس پر بھی قربانی واجب ہو جائے گی۔ [illegible] واجب ہے اس کے لئے مستحب ہے کہ [illegible] نہ کٹوائے۔ قربانی کا وقت شہر میں عید کی نماز کے بعد سے [illegible] قربانی جائز نہیں [illegible] دیہات [illegible] وقت شروع ہونے سے [illegible] آخر وقت [illegible] غروب ہونے تک ہے [illegible] قربانی کے جانور کی قیمت [illegible] لازم ہے [illegible] قربانی کی جائے [illegible] سب سے پہلے [illegible] پہلی قربانی جائز ہے۔ [illegible]

قربانی کے دنوں میں پہلا دن سب سے افضل ہے اس کے بعد دوسرا پھر تیسرا [illegible] قربانی کے جانور کے لئے ضروری ہے کہ تندرست اور اس کے تمام عضو سالم ہوں [illegible] ایسا جانور جس کی ناک، کان، دم [illegible] سینگ [illegible] کٹا ہوا ہو اس کی قربانی درست نہیں۔ شرکت کے جانور میں خریدتے وقت شرکت کی نیت کرنا چاہئے [illegible] قربانی کرنا افضل ہے [illegible] دوسرے کو اجازت دینا [illegible] سنت ہے کہ اپنے ہاتھ سے قربانی کرے [illegible] ذبح کرتے وقت [illegible] قبلہ رخ [illegible] ذبح سے پہلے یہ دعا پڑھیں۔

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ [illegible]

[illegible] بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ [illegible] چھری سے جلد ذبح کریں [illegible] اگر قربانی تنہا اپنی طرف سے ہو تو ذبح کے بعد اس طرح دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيلِكَ إِبْرَاهِيمَ وَحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[illegible] شریک ہوں یا دوسرے کی طرف سے [illegible] کی جگہ [illegible] کے نام لیں۔ گوشت سب شریکوں میں تول کر تقسیم کیا جائے [illegible] گوشت کے تین حصے کر کے ایک رشتہ داروں اور دوستوں میں تقسیم کرے اور ایک گھر کے خرچ کے لئے رکھ لے۔ اور یہ بھی جائز ہے کہ سب غریبوں کو بانٹ دے یا سب رشتہ داروں اور دوستوں میں تقسیم کر دے یا سب گھر کے لئے رکھ لے۔ قربانی کے جانور، اونٹ، بھینس، گائے، بکری، بھیڑ، دنبہ ہیں [illegible] اونٹ، گائے، بھینس میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں [illegible] اونٹ کم از کم پانچ سال کا، بھینس، گائے پورے دو سال کی اور بکری، بھیڑ، دنبہ پورے ایک سال کا ہونا ضروری ہے اس سے کم عمر والوں کی قربانی جائز نہیں۔ البتہ [illegible] چھ ماہ کا [illegible] ایک سال کا معلوم ہو جائز ہے [illegible] جانور [illegible] کی کھال [illegible] اس کی قیمت صدقہ کر دیں۔ [illegible]

[illegible] قربانی کی کھالیں [illegible]

[illegible] ثابت ہے کہ حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عید قربان کے موقع پر [illegible] ایک قربانی اپنی امت کی طرف سے بھی فرمائی [illegible] صاحب استطاعت [illegible] حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے [illegible] قبول فرمائیں گے [illegible] جائیں گے۔

علامہ کاظمی صاحب کا مکتوب و استفتاء

حضرت محترم دام مجدکم ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ مزاج شریف ۔ [illegible]

[illegible]

علامہ کاظمی صاحب کا توضیحی بیان

[illegible]

بقیہ ۔ مسائل عید قربان

تکبیر تشریق

نویں ذی الحجہ یعنی عرفہ کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک ہر نماز باجماعت کے بعد ایک مرتبہ ۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

کہنا واجب ہے ۔

عید قربان کے دن نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا بلکہ قربانی کے گوشت سے کھانا ، غسل کرنا ، مسواک کرنا ، اچھے کپڑے پہننا ، خوشبو لگانا ، راستہ میں بلند آواز سے تکبیر کہتے ہوئے جانا ، ایک راستے سے جانا دوسرے سے آنا مسنون و مستحب ہے ۔

نماز عید کا طریقہ

پہلے اس طرح نیت کریں ۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز واجب عید قربان کی مع زائد چھ تکبیروں کے واسطے اللہ تعالیٰ کے ، منہ میرا طرف کعبہ شریف کے ، پیچھے اس امام کے ، [illegible]

[illegible]

چوتھی مرتبہ ... اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں ... [illegible]

سلام پھیرنے کے بعد امام خطبہ پڑھے مقتدی خاموشی سے اپنے اپنے مقام پر بیٹھ کر خطبہ سنیں ۔ خطبہ کے بعد سب مل کر دعا کریں ۔ بعد کو آپس میں معانقہ و مصافحہ کریں ۔ [illegible]

مکالمہ زاغ معروفہ

[illegible]

غلام احمد: السلام علیکم

غلام حسین: وعلیکم السلام [illegible]

غلام احمد: [illegible]

غلام حسین: [illegible]

[illegible]

آئینۂ سنیت

مدرسہ انجمن اہلسنت ... کا عظیم الشان جلسہ

۷ - اپریل ... مدرسہ ... کی طرف سے ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ جلسہ ... وسیع میدان ... سامعین کی کثرت سے ... جگہ کی قلت محسوس ہو رہی تھی۔

خوش قسمتی ... اراکین مدرسہ کی ... دعوت ... حضرت ... صاحب ... ایم اے ... اور مولانا الحاج ... صاحب ... [illegible]

[illegible]

دوسری نشست ۔ ... اپریل ... کو ... حضرت مولانا ... صاحب کا بیان تھا۔ مگر ... وقت پر نہ پہنچ سکے ... مشہور نعت خوانوں نے حصہ لیا۔ بعد نماز ظہر دوسری نشست کی کارروائی زیر صدارت صاحبزادہ محمد عتیق الرحمن صاحب شروع ہوئی ... صاحب نے تقریر کی ... قبل نماز عصر اختتام پذیر ہوا۔

تیسری نشست ۔ بعد نماز ... زیر صدارت حاجی سید ... صاحب شروع ہوئی ... محمد ... صاحب ... نے اپنے ... [illegible]

[illegible]

مکرمی جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر سیالکوٹ

بجناب عالی

گزارش ہے کہ عرصہ دو سال سے ہماری ... کی مرکزی جامع مسجد میں مولانا محمد عبد السلام صاحب ... خطیب و امام مقیم ہیں ... [illegible]

[illegible]

ہر پھول مہک اٹھا خوشبوئے محمدؐ سے

آنکھوں نے ... محمدؐ سے
... طیبہ ... رسالت کی
... ایمان جیسے ...
... خوشبوئے محمدؐ سے
... محبت کو

یہ دل ... انوار محمدؐ سے
... سرکار محمدؐ سے
... بازار محمدؐ سے
... دربار محمدؐ سے
... گلزار محمدؐ سے
... اظہار محمدؐ سے

... طالب ... سرکار محمدؐ سے

یکم محرم الحرام ... کو

الخطیب کا شہید اعظم نمبر

صفحات ... ہدیہ ایک روپیہ

ملک کے نامور اہل قلم ... کی نگارشات ... خریداروں کو مفت ... سالانہ خریدار بن جائیں۔

منیجر ماہنامہ الخطیب لاہور

ذخیرہ کتب ... [illegible]